© rasailojaraid.com

یریپ کی صدا اور گونج دہرانا ہے۔ اولئک کالانعام بل ھم اضل ۔ ع واناس میت واہل العلم احیاء۔
سیاست وسطوت کے ساتھ حکمت ومعرفت اور اقتدار وحکومت کے ساتھ علم اور دین کی دولت بھی
چھن گئی ..... فانا للہ وانا الیہ راجعون۔

جلا ہے جسم جہاں دل بھی جل گیا ہوگا — کریدتے ہو جو اب راکھ جستجو کیا ہے

ملک وقت کے اخلاق وکردار اور تمدن ومعاشرت ..... کو ڈائنامیٹ کرنے کے لئے خاندانی منصوبہ بندی کے نام سے جو بارودی سرنگیں بچھائی جارہی ہیں اس کے چند ایک تازہ نمونے ملاحظہ ہوں:

کمشنر برتھ کنٹرول مسٹر انور عادل نے کہا ہے کہ ضبط تولید کے ذرائع کا استعمال چوری چھپے کیا جاتا ہے اس تحریک کو کامیاب بنانے کیلئے ضروری ہے کہ لوگوں میں اس تحریک کے متعلق شرم وحیا کا پردہ چاک کرنے کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں۔ شرم وحیا، اور عفت وعصمت کا پردہ چاک کرنے کی یہ دعوت سنتیاگو میں والدین کی بین الاقوامی کانفرنس میں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو اس سلسلہ میں ہر ممکن آسانیاں اور مانع حمل اشیاء فراہم کی جائیں (ماخوذ از جنگ کراچی ۱۸ اپریل ۱۹۶۷ء) امریکہ کی ایک خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکی امداد سے پاکستان میں اسقاط حمل کی گولیاں تیار کرنے کا ایک کارخانہ قائم کیا جارہا ہے۔ (نوائے وقت ۱۲ مئی ۱۹۶۷ء) ----- اور جس مقصد کیلئے قوم وملت کا دامن حیاء وعصمت تار تار کیا جارہا ہے۔ اس کی کچھ تازہ جھلکیاں بھی ملاحظہ ہوں:

ہمبرگ کی ایک خبر ہے کہ مانع حمل گولیوں کے استعمال سے عورتوں کی جنسی خواہشات میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ معاشی اور سیاسی میدان میں مساوی حقوق کے حصول کے بعد اب عورتیں اخلاقی روایات کو پس پشت ڈال کر جنسی معاملات میں بھی مرد جیسا کردار انجام دینا چاہتی ہیں۔ یہ مسئلہ آجکل مغربی جرمنی کے ڈاکٹروں، سائنسدانوں اور ماہرین نفسیات وجنسیات کیلئے موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ امریکن سوسائٹی آف فیملی پلاننگ کے سائنسدان، جرمن ماہرین جنسیات وپیدائش سب اس نتیجہ پر متفق ہیں۔ ہمبرگ کے ڈاکٹر ہرٹا اسٹول نے لکھا ہے کہ یہی وجہ ہے کہ جدید دور کی عورت کے لئے وہ دن دور نہیں جب عشق ومحبت اور شہوت رانی کے میدان میں عورتیں مردوں سے بہت آگے نکل جائیں (ماخوذ از جنگ کراچی ۱۹۶۷ء) ---- ادھر ایک ٹرسٹ اخبار رقمطراز ہے کہ نیوزی لینڈ خاندانی منصوبہ بندی ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر لیشن نے انکشاف کیا ہے کہ ان کے ملک کی بہت سی لڑکیاں خاندانی منصوبہ بندی سے بغاوت کرکے حاملہ ہوگئی ہیں۔ وہ والدین کے پنجوں سے نکل بھاگنا چاہتی ہیں۔ ڈاکٹر لیشن نے کہا کہ یہ اس لئے کہ وہ خود کو اب برائیوں سے محفوظ نہیں رکھ سکتیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔ اندازہ لگائیے کہ دلدادگان تہذیب فرنگ اور تشنگان اباحیت نے یہ سارا ڈھونگ کن مقاصد کیلئے رچایا۔ اور اس زہر کو تریاق

© rasailojaraid.com